تعارف وتبصرۂ کتب

تبصرہ نگار: پروفیسر محمد یونس جنجوعہ

(۱)

نام کتاب	:	تذکرۂ تابعین
مصنف	:	عبدالرحمٰن رافت پاشا
مترجم	:	ارشادالرحمٰن
ضخامت	:	338 صفحات
قیمت	:	130 روپے
ملنے کا پتہ	:	منشورات، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے، یہ کتاب تابعین کے حالات پر مشتمل ہے۔ تابعی اس شخص کو کہتے ہیں جس نے رسول اللہ ﷺ کے کسی صحابیؓ کو حالتِ ایمان میں دیکھا ہو۔ اصحابِ رسولؐ کے بعد یہ لوگ اُمت میں افضل ترین ہیں۔ ان لوگوں نے اصحابِ رسولؐ سے فیض حاصل کیا اور وہ چہرے دیکھے جنہوں نے محبوبِ خدا، ﷺ کا مبارک چہرہ دیکھا اور آپؐ کے دہنِ مقدس سے نکلے ہوئے الفاظ کو اپنے کانوں سے سنا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((طُوْبٰی لِمَنْ رَاٰنِیْ وَاٰمَنَ بِیْ وَطُوْبٰی لِمَنْ رَاٰی مَنْ رَاٰنِیْ))

''خوشخبری ہے اس کے لئے جس نے مجھے دیکھا اور مجھ پر ایمان لایا اور خوشخبری ہے اس کے لئے جس نے مجھے دیکھنے والے کو دیکھا''۔

تابعین کی تعداد تو لاکھوں سے متجاوز ہے اور وہ سبھی فضیلت مآب تھے، تاہم مصنف نے اس کتاب میں ۲۹ جلیل القدر تابعین کا تذکرہ پیش کیا ہے۔

مسلم سجاد اس کتاب کے دیباچے میں لکھتے ہیں: ''یہ کتاب تابعین کے تذکرے پر مشتمل ہے۔ عبدالرحمٰن رافت پاشا کے منظر کشی کے انداز نے ان تذکروں میں زندگی کی رو دوڑا دی ہے۔ پڑھتے ہوئے قاری منظر سامنے دیکھنے لگتا ہے۔ زمان و مکان کے پردے اٹھ جاتے ہیں۔ پھر تاثیر کا کیا پوچھنا''۔

مترجم نے ترجمہ کرنے کا حق ادا کر دیا ہے۔ منظر کشی کا جو انداز مصنف نے اختیار کیا اسی کو مترجم نے نہایت قابلیت اور مہارت کے ساتھ قائم رکھا۔ اندازِ تحریر اتنا رواں اور فطری ہے کہ اگر بتایا نہ جائے تو کوئی پڑھنے والا یہ نہیں جان سکتا کہ یہ کسی دوسری زبان سے ترجمہ کیا ہوا ہے۔ تحریر میں منجھے ہوئے ادیب کا طرز نمایاں ہے۔ کتاب ٹھوس مواد پر مبنی ہے۔ کتاب کے آخر میں کتابوں کی ایک طویل فہرست دی گئی ہے جو نہ صرف اس کتاب کے مآخذ کی نشان دہی کرتی ہے بلکہ تابعین کے حالات کے سلسلہ میں مزید مطالعہ کرنے والوں کی راہنمائی بھی کرتی ہے۔

اس تذکرے میں سب سے پہلی شخصیت جس کا ذکر کیا گیا ہے، وہ جلیل القدر تابعی عطاء بن ابی رباحؒ ہیں جو بادشاہ سلیمان بن عبدالملک کے عہد میں موجود تھے۔ عطاء بن ابی رباح بوڑھے حبشی تھے جنہیں جسے مسجدِ حرام کے مفتی کا منصب حاصل تھا۔ بادشاہ خود چل کر ان کے پاس جاتا اور ادب کے ساتھ کھڑا رہتا۔ اس تذکرے کی آخری شخصیت امامِ اعظم ابوحنیفہؒ ہیں، فقہی مسائل میں جن کے مقام و مرتبہ سے ایک زمانہ واقف ہے۔ اس کے علاوہ دیگر ممتاز تابعین کے تذکروں میں حسن بصری، قاضی شریح، سعید بن مسیّب، عمر بن عبدالعزیز، زین العابدین، سالم بن عبداللہ اور نجاشی شاہِ حبشہ (رحمۃ اللہ علیہم) شامل ہیں۔

کتاب نہ صرف معلومات افزا ہے بلکہ کردار سازی میں بھی انتہائی مفید و مؤثر ثابت ہوسکتی ہے، کیونکہ صاحبِ فضیلت لوگوں کے حالات پڑھنا

ایسا ہی ہے جیسے ان کی صحبت میں بیٹھنا۔اس طرح یہ کتاب گھر میں موجود ہو تو چھوٹے بڑے سبھی اس سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

(۲)

نام کتاب	:	To Regain Paradise Lost
مصنف	:	اشفاق الرحمٰن خان
ضخامت	:	196 صفحات
قیمت	:	100 روپے
ملنے کا پتہ	:	51/2 ڈی بلاک، ماڈل ٹاؤن، لاہور

اشفاق الرحمٰن خان عمر رسیدہ، تجربہ کار، اعلیٰ تعلیم یافتہ اور پختہ ایمان و یقین کے مالک مسلمان ہیں۔اپنے نحیف و نزار جسم میں وہ مضبوط و توانا دل رکھتے ہیں جو انسانی ہمدردی سے مملو ہے۔کئی چھوٹی چھوٹی کتابوں کے مصنف ہیں جن میں اسلامی اخلاق و کردار کی نشان دہی کی گئی ہے۔زیرِ تبصرہ کتاب بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔یہ کتاب صاف ستھری، سادہ اور آسان انگریزی میں ہے۔اس کتاب کا ایک حصہ تعارفی ہے جس کے علاوہ تین حصے اور ہیں۔تعارفی حصے میں اسلام کے بارے میں کچھ غیر مسلموں کے تاثرات بیان کئے گئے ہیں جن میں اسلام کی متوازن، فطری اور سہل تعلیمات کی تعریف کی گئی ہے۔مزید برآں چند نومسلموں کے بیانات بھی قلمبند کئے گئے ہیں جن میں انہوں نے قبول اسلام کے پرتاثیر واقعات لکھ کر اسلام کی حقانیت کا اعتراف کیا ہے۔

تعارفی حصے کے بعد پہلے حصے میں عقیدۂ توحید، مقصد تخلیقِ کائنات، قرآن مجید کی اہمیت، رسول اللہ ﷺ کی اطاعت جیسے موضوعات کو عنوان بنایا ہے۔دوسرے حصے میں ارکانِ اسلام کی بحث میں نماز، زکوٰۃ، روزہ اور حج کے احکام قرآن و سنت کی روشنی میں بیان کئے ہیں جبکہ آخری حصے میں باہمی حقوق و فرائض کی تفصیلات بیان کی گئی ہیں۔

کتاب صحیح اسلامی تعلیمات کا مرقع ہے جس کی بنیاد اسلام کے دو سرچشموں یعنی کتاب و سنت پر رکھی گئی ہے۔انگریزی سکولوں میں تعلیم حاصل کرنے والے مسلمان بچوں کے لئے یہ کتاب ایک اضافی ریڈر کے طور پر بہت مفید ثابت ہوگی۔اس طرح عام مسلمان بھی اپنے بچوں کو اگر یہ کتاب پڑھا دیں تو نہ صرف انہیں بنیادی اسلامی تعلیمات کا شعور حاصل ہو جائے گا بلکہ ان کی انگریزی بھی بہتر ہو جائے گی۔

(۳)

نام مجلّہ	:	ریسرچ جرنل (بابت ستمبر ۲۰۰۲ء)
مدیر (اردو سیکشن)	:	ڈاکٹر دوست محمد
مدیر (انگلش سیکشن)	:	ڈاکٹر شازیہ بابر
ادارہ	:	شیخ زاید اسلامک سنٹر یونیورسٹی آف پشاور (پاکستان)
قیمت	:	100 روپے + ڈاک خرچ 50 روپے

شیخ زاید اسلامک سنٹر کے ریسرچ جرنل کا یہ شمارہ علمی، ادبی اور تحقیقی مضامین پر مشتمل ایک معیاری مجلّہ ہے۔اس کے مضامین سنجیدہ، وقیع اور عصرِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق ہیں۔تمام تحریریں معروف اہلِ علم و قلم دانشوروں کے فکرِ رسا کا نتیجہ ہیں۔ریسرچ جرنل کی مجلسِ مشاورت ممتاز علمی اور ادبی شخصیات پر مشتمل ہے۔

زیرِ تبصرہ شمارہ میں چار آرٹیکل انگریزی میں اور چار ہی اردو میں ہیں۔ اردو حصہ ۵۲ صفحات پر جبکہ انگریزی حصہ ۱۴۱ صفحات پر مشتمل ہے۔ ممتاز علمی، ادبی اور تعلیمی اداروں کی مطبوعات میں یہ ایک اچھا اضافہ ہے۔ ریسرچ جرنل کے ٹائٹل پر شیخ زاید اسلامک سنٹر کی پُرشکوہ اور خوبصورت عمارت کی تصویر ہے جس کے اوپر ادارے کا مونوگرام بنا ہوا ہے۔

ریسرچ جرنل کی تیاری میں مضبوط سفید کاغذ استعمال کیا گیا ہے جبکہ جِلد کارڈ بورڈ کی ہے۔ لکھائی اور چھپائی معیاری ہے، البتہ کمپوزنگ کی غلطیاں کہیں کہیں موجود ہیں۔